بسم اللہ الرحمن الرحیم

شوہر کا ٹینشن کی وجہ سے بیوی کو گالی دینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا شوہر اپنی بیوی کو بلاوجہ باہر کی ٹینشن یا تنگی کی وجہ سے گالیاں دے سکتا ہے؟

جواب

کسی بھی مسلمان کو بلاوجہ شرعی گالی دینا، فسق و گناہ ہے، خواہ وہ بیوی ہو، یا کوئی اور، دینے والا ٹینشن میں ہو، یا نہیں۔ لہذا اگر شوہر نے بیوی کو گالی دی تو اس پر اس گناہ سے توبہ کے ساتھ ساتھ، بیوی سے معافی مانگنا بھی شرعا لازم ہے، کہ اس میں بیوی کو ایذا (تکلیف) دینا ہے۔

صحیح بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے "أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: سباب المسلم فسوق" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے۔ (صحیح البخاري، کتاب الایمان، ص 25، رقم الحدیث: 48، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "کسی مسلمان جاہل کو بھی بے اذن شرعی گالی دینا حرام قطعی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: "سباب المسلم فسوق" رواہ البخاری ومسلم۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 128، 127، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5014

تاریخ اجراء: 23 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ / 11 مئی 2026ء